السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اوراس کے اولیاء نے شوہر سے شرط کی کہ وہ اسے اس کے گھر سے یا شہر سے کہیں اور نہیں لے جائے گا۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی یا اس کے اولیاء کا شوہر سے اس قسم کی شرط کرلینا صحیح ہے اوراس پر عمل بھی لازم ہے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

''شرطوں میں سب سے بڑھ کر وفا کے لائق وہ شرطیں ہیں جن سے تم عورتوں کی عصمتیں حلال کرتے ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی المهر عند عقد النکاح، حدیث: 2572 وصحیح مسلم، کتاب النکاح، باب الوفاء بالشروط فی النکاح، حدیث: 1418 وسنن الدارمی: 191/2، حدیث: 2203 وسنن ابی داود۔ کتاب النکاح، باب فی الرجل یشترط لها دارها، حدیث: 2139۔

جناب اثرم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے اس شرط پر نکاح کیا کہ وہ اسے اس کے گھر سے منتقل نہیں کرے گا، پھر اس نے اسے منتقل کرنا چاہا، توانہوں نے اپنا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا، توانہوں نے فرمایا کہ:

''(عورت کو اس کی شرط کے مطابق حق حاصل ہے۔'' (مصنف عبدالرزاق: 227/6، حدیث: 10608۔

لیکن اگر عورت اپنے شوہر کے ساتھ منتقل ہونے پر راضی ہوجائے، توبھی اسے یہ حق حاصل ہے یعنی وہ اپنی یہ شرط ساقط کرنا چاہے توکرسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 514

محدث فتویٰ